© rasailojaraid.com

نذرانۂ عقیدت

بحضور مفتی عتیق الرحمن عثمانیؒ بانی ندوۃ المصنفین دہلی

از کمال جعفری، آل انڈیا ریڈیو، نئی دہلی

اے مفکر، اے مدبر اے امیرِ کارواں
تو نہیں لیکن زمانے میں ہے تیری داستاں

اے امامِ قوم اے فخرِ وطن اے روزگار
تجھ کو قدرت نے عطا کی تھی نگاہِ معتبر

ملک و ملت کے لئے تھی وقف تیری زندگی
قابلِ صد رشک تیری ذات کی تھی سادگی

گفتگو میں تیری پوشیدہ تھی شانِ دلبری
ایسا لگتا تھا کہ تجھ پر ختم تھی دانشوری

تجھ کو بخشا تھا خدا نے کیا غضب کا حافظہ
آیتِ قرآن سے کرتا تھا حل ہر مسئلہ

مفتیِ دیں میں کہوں یا مفتیِ اعظم کہوں
یا کہ تجھ کو رازہائے قوم کا محرم کہوں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تیری ہر تقریر ہوتی تھی ہمیشہ دل پذیر
جس کی اب دنیا میں مل سکتی ہے مشکل سے نظیر

حوصلہ تیرا ہمالہ عزم تھا تیرا اٹل
تیرے دل میں ہندو مسلم کا تھا قصد مکثر

پاکباز و پاک سیرت نیک خو انسان تھا
فخر ہندو فخر مسلم فخر ہندوستان تھا

تو کہ علم و فضل کا تھا ایک بحر بیکراں
ناز کرتی تھی خطابت پر تری اردو زباں

فضلؒ جیسے صاحب علم و عمل دادا ملے
تربیت پائی چچا شبیرؒ کے سائے تلے

شفقت پدر عزیزؒ مرد حق حاصل رہی
درس انور شاہؒ سے عرفان کی دولت ملی

دیوبند سے کرکے جب تعلیم تو فارغ ہوا
درس دینی مدرسوں میں جا بجا دیتا رہا

شہر کلکتہ ہو یا ڈابھیل و بیضاوی ...
تو جہاں ٹھہرا نہ پیدا ہو سکا کوئی حریف

جس جگہ پہنچا اسے جنت بداماں کر دیا
قوم مسلم کے لئے راحت کا ساماں کر دیا

کرکے قائم انجمن ندوۃ المصنفین کی
عمر بھر دہلی میں کی خدمت خدا کے دین کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تیرے ادارہ ابن جوزیؒ کی کتب کے ترجمے
انہماک و شوق سے تو نے بہت اچھے کیے

حق پرست و حق شناس و حق نظر پاکیزہ ذات
خوبیاں کیا ہوں بیاں تجھ میں ہزاروں تھیں صفات

ماہنامہ جاری کردہ جو ترا "ترجمان" ہے
تشنگانِ علم پر اس کا بڑا احسان ہے

اس رسالے کو سعید احمدؒ نے بخشا وہ وقار
ہو گیا دنیائے علم و فن میں یہ اک شاہکار

در حقیقت تھے رفیقِ کار تیرے جاں نثار
کر کے باہم مشورے کرتے تھے کار بے شمار

اللہ اللہ کس قدر بیدار تھا تیرا شعور
دم بخود افکار رہتے تھے سدا تیرے حضور

تیرے جیسا اب مسلمانوں میں ہے خادم کہاں
اب کہاں ڈھونڈوں تجھے آنکھوں سے آنسو ہیں رواں

بارگاہِ حق میں ہو جائے دعا میری قبول
تیرے مرقد پر قیامت تک ہو رحمت کا نزول

حشر تک باقی رہے گا مفتیِ دیں تیرا نام
روح کو تیری کمالِ بے ہنر کا صد سلام

© rasailojaraid.com